نمبر ۲۰

قولہ تعالیٰ اقیموا الصلوٰة واٰتوا الزکوٰة وارکعوا مع الراکعین

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوٰة دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو

فلسفۂ زکوٰة

مؤلفہ

احمد علی عفی عنہ

امیر شعبۃ التالیف والاشاعۃ لانجمن خدام الدین

دروازہ شیرانوالہ لاہور

محرم ۱۳۶۹ھ

مطبوعہ عام الیکٹرک پریس لاہور باہتمام حاجی برکت علی منیجر چھپی

بار ششم ایک ہزار

غلام محمد کاتب [illegible] لاہور

مقامی حضرات دفتر انجمن سے مفت لے سکتے ہیں۔ بیرونی حضرات ۱ر کا ٹکٹ برائے محصولڈاک و پیکنگ بھیج کر مفت منگوا سکتے ہیں۔

نوٹ:- یہ رسالہ اس سے پہلے ۹ ہزار شائع ہو چکا ہے۔

Downloaded from

https://bit.ly/QuranAziz24

ALMARIFAT

قرآن حکیم کی نئی تفسیر مرتبہ حضرت مولٰنا حاجی احمد علی صاحب

حضرت مولٰنا مولوی حاجی احمد علی صاحب مدظلہ العالی قرآن حکیم کی خدمت بصورت درس و تدریس ایک عرصہ سے جس تندہی اور جانفشانی سے کر رہے ہیں وہ پنجاب کیا بلکہ تمام ہندوستان کی مسلم آبادی سے پوشیدہ و مخفی نہیں چنانچہ شہر لاہور دروازہ شیرانوالہ مسجد لائن سبحان خان میں صبح کے وقت اگر تجارت اور ملازمت پیشہ اصحاب تعلیم قرآن سے بہرہ اندوز ہو رہے ہیں تو شام کے وقت وہاں ہی سکولوں اور کالجوں کے طلبہ مستفید ہو رہے ہیں تحریری طور پر مولٰنا نے جو دین الٰہی کی خدمت کی وہ ظاہر و باہر ہے چنانچہ انجمن خدام الدین کی طرف سے اس وقت تک [illegible] دس ہزار کی تعداد میں ۳۳ اصلاحی رسالجات شائع ہو چکے ہیں جو مفت تقسیم ہو رہے ہیں۔ یہ سب کچھ مولٰنا ہی کے وجود مسعود کی برکت سے ہو رہا ہے بعض مخلص احباب کی مخلصانہ درخواست پر مولٰنا نے قرآن حکیم کی تفسیر لکھنا شروع فرمائی ہے چنانچہ بطور نمونہ سورۂ علق یعنی فتح حق۔ سورۂ عصر جسمیں عروج اقوام کے اسباب۔ سورۂ قریش جسمیں فرائض علمائے کرام و صوفیائے عظام سورۂ کوثر جسمیں اصول ہزیمت اعدائے اسلام۔ سورۂ معوذتین جنمیں مصائب میں جائے پناہ کے مضامین درج ہیں۔ بوضاحت بیان فرمائے ہیں لکھائی چھپائی کاغذ نہایت دیدہ زیب جو دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ جمیع مسلمانان ہند سے واثق امید ہے کہ حضرت مولٰنا کی اس سعی جمیل سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ ہدیہ مع محصولڈاک سورۂ علق ۵؍ سورۂ عصر ۱؍ سورۂ قریش ۱؍ سورۂ کوثر ۱؍ معوذتین ۲؍ **نوٹ**:۔ پانچوں تفسیریں مجلد ایک روپیہ چار آنہ بذریعہ منی آرڈر بھیجکر رجسٹرڈ طلب فرمائیں ان رجسٹرڈ بھیجنے کی صورت میں گم ہونیکا خطرہ ہے وی پی نہیں بھیجا جاتا ❖

گلدستۂ صد احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

مرتبہ حضرت مولٰنا حاجی احمد علی صاحب امیر انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

اس گلدستہ میں سو حدیثیں اعلیٰ درجہ کی صحیح فقط بخاری شریف اور مسلم شریف کی جمع کی گئی ہیں کوئی حدیث شریف اصل کتاب کی ایک سطر سے زائد نہیں ہے۔ اصل حدیث کے نیچے اس کا ترجمہ بھی عام فہم زبان میں درج کیا گیا ہے۔ ہر حدیث کے اختتام پر چند الفاظ میں اسکی مختصر تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ اسکو نہایت خوبصورت جیبی سائز پر طبع کرایا گیا ہے۔ مقامی حضرات مجلد ۱۰؍ میں لے سکتے ہیں۔ بیرونی حضرات مجلد کیلئے سوا چھ آنے کے ٹکٹ بھیجکر منگوا سکتے ہیں

ناظم شعبہ تالیف و اشاعت انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

Downloaded from

https://bit.ly/QuranAziz24

الحمد لله وسلام علی عباده الذین اصطفی

اما بعد

تمہید

برادران اسلام! اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ توحید و رسالت کا اقرار۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ ان پانچ چیزوں میں سے کسی ایک کے انکار سے بھی کفر لازم آتا ہے۔ اور اگر اقرار کے بعد عمل میں سستی کی جائے۔ تو فسق لازم آتا ہے۔ اور فسق یعنی گناہ بھی ایسا جسکی سزا دوزخ ہے۔ کئی مسلمان ایسے بھی پائے جاتے ہیں۔ جو احکام الٰہی کی مخالفت اپنی

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

جہالت کے باعث کرتے ہیں۔ نہ تو اُنہیں اِس حکم الٰہی کی اہمیت کا علم ہوتا ہے اور نہ اُس سزا کو جانتے ہیں۔ جو اسکی مخالفت پر دربار الٰہی سے تجویز شدہ ہے ورنہ علم ہونیکے بعد ممکن ہے۔ کہ بہت سے آدمی عذاب الٰہی سے اپنے بچنے کے لئے حکم خداوندی کی تعمیل سے ہرگز جی نہ چرائیں۔ چنانچہ اِس چھوٹے سے رسالے میں زکوٰۃ کے متعلق اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان اور ادا نہ کرنے والے کے لئے جو سزائیں تجویز شدہ ہیں۔ وہ مسلمانوں کے گوش گذار کی جائینگی۔ اِس کے بعد زکوٰۃ میں مسلمانوں کے اخلاقی۔ اقتصادی۔ معاشرتی۔ سیاسی فوائد جو مضمر ہیں۔ وہ معروض ہونگے بارگاہ الٰہی میں بصد عجز ملتجی ہوں۔ کہ اِس عاجزانہ ہدیہ کو قبول فرمائے۔ اور مسلمانوں کو توفیق عمل عطا فرماکر عذاب جہنم سے بچائے۔ حسبنا اللہ و نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر

زکوٰۃ کے متعلق شاہنشاہِ حقیقی عزاسمہٗ کا فرمان

قولہ تعالیٰ:- وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ؁ (بقرہ ۱ رکوع ع ۵)

ترجمہ۔ اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور جھکو نماز میں جھکنے والوں کے ساتھ۔

Downloaded from

https://bit.ly/QuranAziz24

دربار ختم رسالہ کا زکوٰۃ کے متعلق اعلان

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ أُدْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِيْ أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ فِيْ فُقَرَائِهِمْ (بخاری شریف باب وجوب الزکوٰۃ)

ترجمہ۔ عبداللہ بن عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذؓ کو یمن کی طرف بھیجا۔ آپ نے فرمایا۔ انہیں اللہ تعالےٰ کی توحید اور میری رسالت کی شہادت کے لئے دعوت دو۔ جب وہ اِس بات کو مان لیں پھر اُنہیں اطلاع دو۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اِن پر پانچ نمازیں روزانہ فرض کی ہیں۔ اگر وہ اس بات کو مان جائیں۔ پھر اُنہیں اطلاع دو۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے مالوں میں زکوٰۃ فرض کی ہے۔ جو انکے دولتمندوں سے لی جائے گی۔ اور اُنہیں کے محتاجوں پر بانٹ دی جائے گی۔ انتہیٰ۔

Downloaded from

https://bit.ly/QuranAziz24

تارکِ زکوٰۃ کیلئے شاہنشاہ کی طرف سے سزا کا اعلان

قولہٗ تعالیٰ۔ وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ وَلَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَجُنُوْبُھُمْ وَظُھُوْرُھُمْ ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ

ترجمہ۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر رکھتے ہیں۔ اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ پس اُنہیں درد دینے والے عذاب کی خوشخبری دے۔ جس دن اُس سونے اور چاندی کو دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا۔ پھر اُس سے اُن کے ماتھوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغ دیئے جائینگے (اور اُن سے کہا جائیگا) یہ وُہ چیز ہے۔ جسے تمنے اپنی جانوں کے لئے جمع کیا تھا۔ پس جس چیز کو تم جمع کیا کرتے تھے۔ اُس کا مزہ چکھو۔

مفسّرین حضرات کے اقوال کہ یہ آیتیں مانعین زکوٰۃ کے حق میں ہیں

وَاخْتَارَ بَعْضُ الْمُحَقِّقِیْنَ حَمْلَہٗ عَلَی الْعُمُوْمِ وَیَدْخُلُ

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

فِيهِ الْأَحْبَارُ وَالرُّهْبَانُ دُخُولًا أَوَّلِيًّا وَفَسَّرَ غَيْرُ وَاحِدٍ الْإِنْفَاقَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِالزَّكَاةِ لِمَا رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ كَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَا أُفَرِّجُ عَنْكُمْ فَانْطَلَقَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّهُ كَبُرَ عَلَى أَصْحَابِكَ هٰذِهِ الْآيَةُ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَمْ يَفْرِضِ الزَّكَاةَ إِلَّا لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ مِنْ أَمْوَالِكُمْ۔ (روح المعانی)

ترجمہ:۔ بعض محققین کا خیال ہے۔ کہ اس آیت میں وہ سب لوگ مراد ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اور اس آیت میں علماء اور صوفیاء (جو اللہ تعالےٰ کی راہ میں مال خرچ نہیں کرتے) سب سے پہلے داخل ہونگے۔ اور بہت سے مفسرین نے اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ نہ کرنے سے زکوٰۃ نہ دینا مراد لیا ہے۔ کیونکہ عبداللہ بن عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی۔ تو مسلمانوں پر گراں گذری (حضرت) عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ میں تمہیں اس کا مطلب حل کردیتا ہوں۔ آپ نے جاکر عرض کی۔ اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے صحابہ پر یہ آیت گراں گذری ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ اس لئے فرض کی ہے۔ کہ (زکوٰۃ دینے کے بعد) تمہارے باقی ماندہ مالوں کو پاک کردے۔ انتہیٰ

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

سونے اور چاندی کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کیلئے دربار نبویؐ سے سزا کا حکم

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَکُوْنُ کَنْزُ اَحَدِکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ شُجَاعًا اَقْرَعَ یَفِرُّ مِنْہُ صَاحِبُہٗ وَیَطْلُبُہٗ حَتّٰی یُلْقِمَہٗ اَصَابِعَہٗ۔ رواہ احمد

ترجمہ:۔ ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارا خزانہ (جس کی زکوٰۃ نہ ادا کی گئی ہو) قیامت کے دن ایک گنجا سانپ ہوگا۔ خزانے کا مالک اُس سے بھاگے گا۔ اور وہ اُسے پکڑنے کے لیے اُسکے پیچھے دوڑے گا۔ یہاں تک کہ وہ مالک اپنی انگلیاں اُس کے منہ میں (چبانے کے لئے) دے گا

اونٹ گائے اور بکری کی زکوٰۃ ادا نہ کرنیوالے کی سزا

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رضؓ قَالَ اِنْتَهَیْتُ اِلَیْہِ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اَوْ وَالَّذِیْ لَا اِلٰہَ غَیْرُہٗ اَوْ کَمَا حَلَفَ مَا مِنْ رَجُلٍ تَکُوْنُ لَہٗ اِبِلٌ اَوْ بَقَرٌ اَوْ غَنَمٌ لَا یُؤَدِّیْ حَقَّهَا اِلَّا اُتِیَ بِهَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْظَمَ مَا تَکُوْنُ وَاَسْمَنَہٗ تَطَؤُہٗ بِاَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُہٗ بِقُرُوْنِهَا کُلَّمَا جَازَتْ

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

عَلَیْہِ آخِرُھَا رُدَّتْ اُوْلٰھَا حَتّٰی یُقْضٰی بَیْنَ النَّاسِ (رواہ البخاری باب زکوٰۃ البقر)

ترجمہ:- ابوذرؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں پہنچا۔ آپ نے فرمایا۔ اُس خدا کی قسم جسکے قبضے میں میری جان ہے۔ یا فرمایا اُس خدا کی قسم جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ یا اس قسم کی اور کوئی قسم کھائی (آپ نے فرمایا) جس شخص نے (دنیا میں) اونٹ گائے یا بکری کی زکوٰۃ ادا نہیں کی ہوگی۔ قیامت کے دن اِن جانوروں کو بہت بڑا اور بہت زیادہ موٹا کرکے لایا جائے گا۔ اور وہ اُسے اپنے پاؤں سے لتاڑینگے۔ اور اپنے سینگوں سے مارینگے۔ جب سب سے آخری گذر یگا۔ تو سب سے پہلا لوٹ کر آجائے گا۔ (اسی عذاب میں مبتلا رہیگا) یہاں تک کہ سب لوگوں کے اعمال کا فیصلہ کیا جائے۔ انتہٰی۔

خلافتِ راشدہ کا فیصلہ
زکوٰۃ کا منکر مرتد اور واجب القتل ہے

اِنَّ اَبَا ھُرَیْرَۃَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَ اَبُوْبَکْرٍ وَکَفَرَ مَنْ کَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ فَقَالَ عُمَرُ کَیْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَمَنْ قَالَھَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّیْ مَالَہٗ وَنَفْسَہٗ اِلَّا بِحَقِّہٖ وَحِسَابُہٗ عَلَی اللّٰہِ فَقَالَ وَاللّٰہِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ الصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

فَإِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِیْ عِنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ قَدْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَ أَبِيْ بَكْرٍ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ (رواه البخاری باب وجوب الزکوٰۃ)

ترجمہ :- ابو ہریرہؓ نے فرمایا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ اور ابو بکرؓ خلیفہ ہوئے۔ اور عرب میں سے جس نے کافر ہونا تھا ہوگیا۔ اُس وقت عمرؓ نے فرمایا آپ لوگوں سے (یعنی زکوٰۃ نہ دینے والوں سے) کیسے لڑ سکتے ہیں۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ مجھے لوگوں سے جہاد کی اجازت دی گئی ہے۔ یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہیں۔ (یعنی اُن لوگوں سے لڑ سکتا ہوں جو کلمہ توحید کے قائل نہ ہوں) اور جس شخص نے کلمۂ توحید کا اقرار کیا۔ اُس نے مجھ سے اپنے مال اور جان کو محفوظ کر لیا۔ مگر قانونِ اسلام اپنے کسی حق کی بنا پر اُس کی جان لینا چاہے۔ (مثلاً قصاص یا شادی شدہ کے زنا کرنے سے تو وہ اور بات ہے) اور کلمۂ توحید کے اقرار کرنے والے کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے۔ ابوبکرؓ نے فرمایا خدا کی قسم ہے۔ جس نے نماز اور زکوٰۃ میں فرق کیا۔ اسکے ساتھ ضرور جہاد کرونگا۔ کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے۔ خدا کی قسم ہے۔ اگر مجھے بھیڑ کا چھوٹا سا بچہ (جسکی عمر ایک سال

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

تک پہنچی ہو) بھی زکوٰۃ میں کم کر دینگے۔ جیسے وہ پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت ادا کیا کرتے تھے۔ اُس کے نہ دینے پر بھی اُن سے لڑونگا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ خدا کی قسم سوائے اسکے نہیں۔ (یعنی یہ زور اِس لئے دے رہے ہیں) کہ اللہ تعالیٰ نے ابوبکرؓ کے سینہ میں یہ بات ڈالی ہے۔ میں بھی سمجھ گیا۔ یہی ٹھیک بات ہے۔ انتہیٰ +

کس شخص کے ذمے زکوٰۃ لازم ہے؟

آزاد۔ عقلمند۔ بالغ۔ مسلمان جب نصاب کا مالک ہو۔ اور اُسکی ملکیّت میں مال کو ایک سال گذر جائے (یعنی۔ غلام پاگل۔ نابالغ اور کافر کے ذمہ زکوٰۃ نہیں ہے)

کس مال سے زکوٰۃ لیجاتی ہے؟

اِسلامی شریعت میں پانچ قسم کے مالوں سے زکوٰۃ وصول کی جاتی ہے:-

(۱) چوپاؤں سے جو سال کے اکثر حصہّ میں جنگل میں چرنے والے ہوں (۲) کھیتی کی اُس پیداوار سے جو سال بھر رہ سکتی ہو مثلاً سبزیاں چونکہ خشک کرکے سال بھر رکھی نہیں جاتیں۔ اُن پر زکوٰۃ نہیں ہوگی۔ اور ہر قسم کے اناج پر ہوگی۔ کیونکہ وہ رکھا جاتا ہے) (۳) مال تجارت سے (۴) دفن شدہ خزانہ اگر کسی کو مل جائے

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

(۵) سونے اور چاندی سے خواہ سکّے یا زیور کی صورت میں ہوں۔ یا ٹکڑوں کی صورت میں۔

زکوٰۃ کب وصول کیجاتی ہے؟

چوپاؤں۔ مال تجارت۔ اور سونے چاندی سے سال گذرنے کے بعد۔ کھیتی کی پیداوار سے جب فصل اُٹھائی جائے دفینہ سے جب کسی کو ملے۔

نصاب زکوٰۃ

سونے اور چاندی کا نصاب

چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولہ ہے۔ اس سے کم مقدار میں زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔ اور چاندی کی زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ ہر ساڑھے باون تولہ میں سے ایک تولہ تین ماشے اور پانچ رتی چاندی دیجائے۔

سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ ہے۔ اور زکوٰۃ میں چالیسواں حصہ دینے کا حکم ہے یعنی ہر ساڑھے سات تولہ میں سے دو ماشے دو رتی سونا دینا چاہیئے۔

بکریوں کا نصاب

ان بکریوں پر زکوٰۃ ہوگی۔ جو جنگل میں چرنے والی ہوں

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

اور سال گذرنے کے بعد فرض ہوگی۔ چالیس بکریوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہوگی۔ پھر چالیس سے لیکر ایک سو بیس تک ایک بکری ادا کرنی ہوگی۔ ۱۲۱ سے ۲۰۰ تک دو بکریاں ہونگی۔ ۲۰۱ سے ۳۹۹ تک تین بکریاں ۴۰۰ میں چار بکریاں۔ اس کے بعد ہر ایک سو پر ایک بکری بڑھتی جائے گی۔ بھیڑوں کا بھی یہی نصاب ہے

گائے کا نصاب

گایوں کے مال پر زکوٰۃ تب ہوگی۔ جب جنگل میں چرنے والی ہوں۔ ۳۰ سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور ۳۰ پر جب ایک سال گذر جائے تب ایک سال کا نر یا مادہ زکوٰۃ میں دیجائے۔ اور ۴۰ میں دو سال کا نر یا مادہ زکوٰۃ میں دی جائے۔ ۴۰ سے ۵۹ تک امام ابو یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما کے ہاں وہی ۴۰ والی زکوٰۃ ہی رہیگی۔ جب ۶۰ ہو جائیں۔ تب ایک ایک سال کے دو نر یا دو مادہ دی جائیں۔ ۷۰ میں ایک ایک سال کا اور ایک دو سال کا نر یا مادہ دی جائے۔ ۸۰ میں دو دو سال کے نر یا مادہ دیئے جائیں۔ ۹۰ میں تین ایک ایک سال کے نر یا مادہ دی جائیں۔ ۱۰۰ میں دو ایک ایک سال کے نر یا مادہ اور ایک دو سال کا نر یا مادہ دی جائے۔ اس کے بعد ہر ۱۰ عدد پر ایک سال یا دو سال کے نر اور مادہ

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

کی مقدار بڑھتی جائے گی۔ بھینس کا نصاب بھی گائے والا ہی ہے۔

اونٹ کا نصاب

پانچ اونٹ سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ ۵ اونٹ جنگل میں چرنے والوں پر سال گذرنے کے بعد ایک بکری زکوٰۃ ہوگی۔ اور ۹ تک یہی رہیگی۔ ۱۰ سے ۱۴ تک دو بکریاں رہینگی۔ ۱۵ سے ۱۹ تک تین بکریاں ہونگی۔ ۲۰ سے ۲۴ تک چار بکریاں ہونگی۔ ۲۵ سے ۳۵ تک ایک سال کی ایک اونٹنی زکوٰۃ میں دی جائیگی۔ ۳۶ سے ۴۵ تک ایک اونٹنی دو سال کی زکوٰۃ میں دی جائیگی۔ ۴۶ سے ۶۰ تک ایک اونٹنی ۳ سال کی زکوٰۃ میں دی جائے گی ۶۱ سے ۷۵ تک ایک اونٹنی چار سالہ زکوٰۃ میں دیجائیگی ۷۶ سے ۹۰ تک دو اونٹنیاں دو سالہ دی جائینگی۔ ۹۱ سے ۱۲۰ تک دو اونٹنیاں ۳ سال کی دی جائینگی۔ اس تعداد کے بعد پھر از سر نو نصاب شروع کیا جائیگا۔ یعنی اتنے اونٹوں کا تو یہی رہیگا۔ جو زیادہ ہونگے۔ ان کا نصاب پھر پانچ سے شروع ہوگا۔

گھوڑے کا نصاب

گھوڑے جب جنگل میں چرنے والے ہوں۔ اور نر

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

اور مادہ دونوں ملے جلے ہوں۔ (کیونکہ محض نر یا مادہ پر زکوٰۃ نہیں ہے) مالک کو اختیار ہے۔ چاہے تو ہر گھوڑے کی زکوٰۃ ایک دینار (رائج الوقت ﷺ) دے۔ یا قیمت کر کے چاندی کے نصاب کی زکوٰۃ ادا کر دے۔

گدھے اور خچر کی زکوٰۃ

گدھے اور خچر میں کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔ البتہ اگر تجارت کے لئے ہوں۔ تو اُن کی قیمت پر دوسرے مال تجارت کی طرح زکوٰۃ ہوگی۔

مالِ تجارت سے

مالِ تجارت خواہ کسی قسم کا ہو۔ اُس پر تب زکوٰۃ لازم آتی ہے۔ جب اُس کی قیمت سونے یا چاندی کے نصابِ زکوٰۃ کو پہنچ جائے۔ اور مالک کے قبضہ میں ایک سال کا عرصہ بھی گذر گیا ہو۔ جس ماہ میں زکوٰۃ ادا کرنی ہو اُس ماہ میں موجودہ مال کی قیمت پر زکوٰۃ دی جائیگی۔ درمیان سال میں جو کمی بیشی ہوتی رہی ہے۔ اُس کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔

معدن (کانیں) اور دفینہ کی زکوٰۃ

معدن اور دفینہ میں سے فوراً (یعنی سال کی کوئی شرط نہیں ہے)

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

پانچواں حصہ بیت المال میں بھیج دیا جائے گا۔

زمین کی پیداوار کی زکوٰۃ

بارانی پانی کی کاشت سے دسواں حصہ زکوٰۃ نکالی جاتی ہے۔ اور کنوئیں سے کھینچکر جو پانی کھیت کو دیا جائے۔ اس سے بیسواں حصہ پیداوار کا زکوٰۃ ادا کی جائے۔ اس مسئلہ کی مزید تفصیلات مقامی محقق علماء سے معلوم کی جائیں۔

مصارف زکوٰۃ

قولہ تعالیٰ :- اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

ترجمہ۔ زکوٰۃ جو ہے۔ سو وہ حق ہے مفلسوں کا اور محتاجوں کا اور زکوٰۃ کے کام پر جانے والوں کا اور جن کی دلجوئی کرنا منظور ہے۔ اور گردنوں کے چھڑانے میں اور قرضداروں کے قرضہ میں اور جہاد میں اور مسافروں میں فرض ہے۔ اللہ کی طرف سے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ انتہیٰ۔

زکوٰۃ کے آٹھ مصرف ہیں

فقراء جن کے پاس کچھ نہ ہو۔ مساکین جن کی ضرورت سے

Downloaded from

https://bit.ly/QuranAziz24

معطلق رزق میسر نہ ہو۔ عاملینؔ جو مسلمان بادشاہ کی طرف سے صدقات وغیرہ وصول کرنے پر مامور ہوں۔ مؤلفۃ القلوب جن کے اسلام لانے کی اُمید ہو۔ یا اسلام میں کمزور ہوں۔ اکثر علماء کرام کے نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ مدّ نہیں رہی۔ رقاب قیدیوں کو فدیہ دے کر آزاد کراتا۔ غلاموں کو خرید کر کے آزاد کرنا۔ یا غلاموں کا بدلِ کتابت ادا کر کے آزادی دلانا۔ غارمینؔ۔ مقروض کا قرضہ ادا کرنا۔ یا جو شخص کسی ضمانت میں پھنس گیا ہو۔ اُسکی زرِ ضمانت ادا کر دینا۔ فی سبیل اللہ جہاد وغیرہ میں جانے والوں کی اعانت کرنا۔ ابن السبیل مسافر جو حالت سفر میں مالک نصاب نہ ہو۔ خواہ اپنے گھر دولتمند ہی ہو۔

ضروری تنبیہ

احنافِ کرام کے ہاں تملیکِ (مالک بنا دینا) ہر صورت میں ضروری ہے۔ اور فقر شرط ہے۔

فلسفۂ زکوٰۃ کی تمہید

خالق ایک اور مخلوق کی کئی قسمیں

برادران اسلام۔ جس خدا تعالیٰ نے اِس چرخ نیلگوں اور قطعاتِ ارضیہ بوقلموں کو پردہ عدم سے صفحۂ ہستی

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

پر جلوہ نما فرمایا۔ وُہ بے نظیر و بے مثال ہے۔ وُہ
اکیلا ہے۔ نہ اُس کا ماں باپ۔ نہ اُس کے بیٹے بیٹیاں
نہ کوئی اُس کا بھائی نہ بہن چنانچہ اُسکی شان ذی شان
کا قرآن میں یہ بیان ہے۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ
الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝
مگر اُسکی مخلوق کی اَنگنی جنسیں انواع اور اصناف ہیں۔ جن
کی تعداد و شمار سوائے اُس کے اور کوئی نہیں جانتا
اور پھر ہر قسم کی مخلوقات کی طاقتیں تاثیریں اور خاصیتیں
جدا جدا ہیں۔ چنانچہ انسان بھی اِس قاعدۂ کلیہ سے مستثنیٰ
نہیں ہے۔ اوّل تو اُسکی بھی دو قسمیں ہیں۔ عورت اور مرد
دونوں میں سے ہر ایک کے جذبات اور ملکات علیحدہ
علیحدہ ہیں۔ اور جس طرح مردوں میں اپنی اپنی استعداد
کے لحاظ سے غیر متناہی درجے ہیں۔ اِسی طرح عورتوں
میں بھی بے انتہا قسمیں ہیں مردوں میں ایک طرف مثلاً عالی دماغ
بادشاہ، قابل ترین وزیر، بہادر ترین سپہ سالار، اعلیٰ درجے کے منقنن،
سحر بیان شاعر محنت کے پتلے پائے جاتے ہیں۔ تو
دوسری طرف شرارت پسند مفسد، خطرناک چور، بے رحم
ڈاکو، انتہا درجہ کے کمینے اور اعلیٰ درجہ کے نکھٹو بھی دیکھے
جاتے ہیں۔

نتیجہ عمل

اِس نظامِ عالم کو بغور مطالعہ کیا جائے۔ تو اس امر میں

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

شک نہیں رہتا۔ کہ ہر ایک عمل کا اثر اُسکے عامل پر ضرور پڑتا ہے۔ اور واقعی ایسا ہی ہونا چاہیئے۔ مثلاً جو شخص اپنی حلال کی کمائی کو نہایت ہی کفایت شعاری سے خرچ کرتا ہے۔ اُسے آپ عموماً خوشحال دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بے نیاز۔ لوگوں کی نظروں میں معزز پائینگے۔ بخلاف اسکے محنت سے جی چرانے والے اور جو ہاتھ آئے اُسے بے طرح اُڑانے والے کو ہمیشہ تنگدست فاقہ مست دست سوال دراز کرنیوالا اور ذلیل دیکھینگے۔ صاحب ہنر و کمال کو لوگوں کی نظروں میں معزز اور بے ہنر و بے جوہر کو ذلیل و خوار پائینگے لہذا یہ تو خلاف انصاف ہے۔ کہ اعلیٰ درجے کے محنتی لوگ جو کمائیں۔ اُنہیں مجبور کیا جائے کہ بد محنت اور نکھٹوؤں کو برابر حصّہ بانٹ دیں۔ اُن سے زائد ایک کوڑی نہ لیں۔ اِسی سے نظام عالم میں سخت برہمی ہو گی کہ سست مزاج نکھٹو اور بد محنتوں کو اور ڈھارس مل جائے گی۔ بلکہ آہستہ آہستہ کئی آدمی اِسی طریق زندگی کو اختیار کرنا شروع کر دینگے۔ چنانچہ آج کل دیکھ لیجیئے چونکہ مسلمان صدقہ و خیرات عام طور پر دیتے ہیں اس لئے بیسیوں کی تعداد میں عیالدار مسلمان بڑے شہروں میں ایسے ملینگے۔ جو محنت اور کمانے سے گریز کرتے ہیں۔ اور اُنکا ذریعہ معاش ہی گداگری ہے۔

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

اُنہیں مزدوری کے لئے ترغیب دی جائے۔ تو انکار کرتے ہیں۔ کیونکہ ایک مزدور کی یومیہ مزدوری سے وُہ زیادہ پیسے مانگ کر جمع کر لیتے ہیں۔

دفعاتِ فلسفۂ زکوٰۃ

دفعۂ اوّل
زکوٰۃ دینے والے کے اخلاق کی اصلاح

(الف)۔ برادران اسلام! انسان کا ہر عمل دو چیزوں سے مرکب ہے۔ صورت عمل - روح عمل۔ صورت عمل کے ساتھ روح عمل نہ پائی جائے تو وُہ انسان بے جان کی طرح مردہ ہے۔ روح کی زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ انسان اپنے گاڑھے پسینے کی کمائی جو ایک لحاظ سے اُس کی جان کا عرق ہے۔ رضاء مولیٰ کے لئے قربان کرکے یہ ثبوت دیتا ہے۔ کہ اے میرے مولا! تو مجھے اِس محبوب مال سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ اِس جذبۂ صادقہ کا پیدا ہونا تمام اخلاق کا سنگ بنیاد ہے۔ کیونکہ مال اگر اللہ تعالیٰ سے زیادہ محبوب ہو۔ اور مالدار اپنے فرائض کو انجام نہ دے۔ تو خطرہ ہے۔ کہ اسی بد خُلقی کے باعث جہنم میں جائے۔ وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِنِ الَّذِی جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَہٗ۔ لہذا رضاء مولیٰ کے لئے خرچ

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

کرنے والا اللہ تعالیٰ کا شکر گذار کہلائے گا۔ اور شکر گذاری با اخلاق انسان کا تمغۂ امتیاز ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو یہ نعمت نصیب فرمائے۔ آمین۔

(ب) زکوٰۃ ادا کرنے میں دل کو بخل کی پلیدی سے پاک کرنا مقصود ہے۔ جس طرح ناپاک کپڑا یا بدن پانی کے سوا پاک نہیں ہو سکتا۔ اور پاک کئے بغیر نماز نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح جب تک دل بخل کی پلیدی سے پاک نہ ہو۔ تو بارگاہ الٰہی میں مقبول نہیں ہو سکتا۔ گویا زکوٰۃ اور صدقات کے پانی سے بخل کی پلیدی کو دل سے دھویا جاتا ہے۔ اسی لئے زکوٰۃ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اولاد پر حرام ہے۔ اور بخل بیسیوں بد اخلاقیوں کا موجب بن سکتا ہے لہذا زکوٰۃ اور صدقات دینے والا تمام اُن بد اخلاقیوں سے محفوظ ہوگا۔ بلکہ اخلاق عالیہ کا علمبردار ہوگا۔

دفعۂ دوم

زکوٰۃ دینے والے کیلئے دنیاوی برکات

بعض احادیث میں ارشاد ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یا ابن آدم اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَیْکَ ترجمہ:- اے اولاد آدم تو خرچ کر۔ تو میں تم پر خرچ کرونگا۔ انتہیٰ۔ یعنی انسان جتنا زیادہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

اللہ تعالیٰ اتنی ہی زیادہ برکت عطا فرماتا ہے۔ اس کے علاوہ جن حاجتمندوں کی حاجت روائی کریگا۔ اُن کے دل سے دعا نکلے گی۔ اور ہر شخص اُسکی تعریف سے رطب اللسان ہوگا (اگرچہ اُسے دنیاوی تعریف مقصود نہیں ہوگی مگر یہ چیز خود رو گھاس کی طرح خود بخود پیدا ہو جاتی ہے)

دفعۂ سوم

زکوٰۃ دینے والے پر آخرت کی رحمت

قولہ تعالیٰ۔ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝

ترجمہ۔ (اللہ تعالیٰ کے بندے) منت پوری کرتے ہیں۔ اور ایسے دن سے ڈرتے ہیں۔ جسکی سختی عام ہوگی۔ اور (محض) خدا کی محبت سے غریب اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (ا) یہ کہتے ہیں) کہ ہم تمھیں محض خدا کی رضامندی کے لئے کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24
ALMARIFAT

نہ بدلہ چاہتے ہیں۔ نہ شکریہ۔ ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور تلخ دن کا اندیشہ رکھتے ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ اُنہیں (اس اطاعت اور اخلاص کی برکت سے) اُس دن کی سختی سے محفوظ رکھے گا۔ اور اُنہیں تازگی اور خوشی عطا فرمائے گا (یعنی چہروں پر تازگی اور قلوب میں خوشی دے گا)۔

دفعۂ چہارم

زکوٰۃ لینے والوں کی اخلاقی اصلاح

یہ ٹھیک ہے۔ کہ بعض انسان پیدائشی خبیث الطبع واقع ہوتے ہیں۔ وہ اپنے خبثِ طبعی کے باعث بلاوجہ بھی لوگوں کو نقصان پہنچا دیتے ہیں۔ مگر عام قاعدہ یہ ہے۔ کہ انسان افلاس سے تنگ آکر طرح طرح کے جرائم کا عادی ہو جاتا ہے۔ چوری کرنا۔ ڈاکہ ڈالنا قرضہ لیکر واپس نہ دینا۔ کئی طرح کے مکر و فریب اور حیلہ سازیوں سے لوگوں کا مال کھانا۔ یہ سب ناداری اور بیکاری کے نتائج ہیں۔ اگر امراء باقاعدہ مستحقین پر زکوٰۃ تقسیم کریں۔ تو انشاء اللہ بہت سے جرائم پیشہ لوگ یقیناً اپنے جرموں سے باز آجائیں۔ چنانچہ موجودہ گورنمنٹ جب جرائم پیشہ کو اراضی دے کر خود کما کر

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

کمانے کے قابل بنا دیتی ہے۔ تو جرائم سے دست بردار ہو جاتے ہیں۔

دفعۂ پنجم

زکوٰۃ لینے والوں کی معاشرتی اصلاح

نادار آدمی مخلوق خدا کے حقوق کے ادا کرنے سے عاجز ہوتا ہے۔ اس لئے سارے حقدار اُس سے ناراض ہوتے ہیں۔ اور وُہ بیچارہ حق ادا کرنا بھی چاہے تو ادا نہیں کر سکتا۔ مد زکواۃ میں سے جب اُسے روپیہ مل جائے گا۔ ماں باپ کی خدمت کرے گا۔ وُہ اُس سے راضی ہونگے۔ بیوی کی ضروریات مہیا کر دے گا وُہ بھی دل سے دعائیں دیگی۔ بچّوں کی ضروریات پوری کرے گا۔ وُہ اُس سے خوش ہونگے۔ اور جب تمام حقداروں کے حق ادا کرے گا۔ تو سابقہ تمام اعتراضات اور تمام کشیدگیاں کافور ہو جائیں گی۔

دفعۂ ششم

زکوٰۃ لینے والوں کی اقتصادی اصلاح

امراء اپنے مال کی زکوٰۃ جب غرباء پر تقسیم کرینگے۔ اور اُس کی مقدار دو چار دس بیس روپے نہیں ہو گی۔

Downloaded from

https://bit.ly/QuranAziz24

ALMARIFAT

بلکہ سارے مسلمان امرار کی زکوٰۃ لاکھوں تک بلکہ ممکن ہے۔ کہ کروڑوں تک پہنچ جائے۔ جب اتنا روپیہ غرباء کو بطورِ اعانت ہر سال تقسیم کیا جائے۔ تو کیا پھر ممکن ہے۔ کہ اُنکی اقتصادی حالت کی اصلاح نہ ہو بالخصوص جب وُہ خود بھی نانِ شبینہ کے لیئے ہاتھ پاؤں مار کر قوتِ لایموت روزانہ کما لائیں۔

دفعۂ ہفتم

زکوٰۃ سے سیاسی فائدہ

مجاہدین اسلام کی حرارۃ ایمانی حمیتۂ اسلامی اور سرفروشی کا عشق ہی اسلام کی عزت کا محافظ اور اُس کے وقار کا پاسبان ہے۔ اسلام نے جس دن سے دنیا میں جنم پایا۔ اُسی دن سے مجاہدینِ اسلام کی مسلمانوں میں خدا کے فضل سے کبھی کمی نہیں ہوئی ہے۔ سب سے زیادہ ضرورت فقط اسی چیز کی ہے۔ کہ مجاہد کی روٹی کپڑے اور دوسری ضروریات جنگی کا انتظام کر دیا جائے چنانچہ مسلمانوں کی زکوٰۃ کا بیت المال جب ان چیزوں کا کفیل ہو جائے گا۔ تو آپ دیکھینگے۔ کہ مجاہدینِ اسلام جھنڈ کے جھنڈ پرندوں کی طرح قطاریں باندھ کر میدانِ جہاد میں اُمنڈ آئینگے۔ ادھر سے خدا تعالیٰ

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

اس توحید پرست محافظ اسلام فوج کی پشت پناہی کے لئے زمین و آسمان کی تمام قوتوں کو مدد کے لئے میدان میں لا اتار ینگے۔

نتیجہ

سوائے اس کے اور کوئی نکل نہیں سکتا۔ کہ اس سرفروش جماعت کے سر پر خدا تعالیٰ کے حکم سے فتح کا سہرا باندھا جائے۔ اور دشمن ناکام و نامراد ہو کر میدان سے شکست کھا کر اور موتہہ چھپا کر جائے گا۔ قولہ تعالیٰ
وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ۔

دعوۃ الی السنۃ

زکوٰۃ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں یہ دستور تھا۔ کہ زکوٰۃ وصول کرنے والے مسلمانوں سے زکوٰۃ وصول کر کے حضورِ اقدس فداہ ابی و امی کے حضور میں پیش کر دیتے تھے۔ حضورِ انور اپنے حکم سے مستحقین پر تقسیم فرماتے۔ موجودہ دور میں اگرچہ مسلمانوں کا کوئی ایسا امام نہیں ہے جس کے ساتھ مسلمانانِ ہندوستان کی بحیثیت مجموعی وابستگی ہو۔ البتہ مختلف حلقے ضرور ہیں لہذا ہر جماعت کے مسلمانوں کو چاہیئے کہ

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

اپنے مقتدا اور امام کے ہاں زکوٰۃ جمع کرا دیں۔ اور مقتدا جہاں مناسب خیال فرمائے۔ اِس مال کو بہترین مصارف میں صرف کرے۔ مثال کے طور پر عرض کر دیتا ہوں۔ کہ ہمارے ہاں انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ، لاہور، میں زکوٰۃ کم و بیش جمع ہوتی ہے۔ اور اس مد میں سے سارا مال یتامٰی۔ بیوگان۔ مساکین وغیرہ میں ضرورت کے مطابق تقسیم ہوتا رہتا ہے۔ اور اسی مد میں سے اکثر اُن طلبۂ علوم کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ جو مختلف صوبجات ہند (مثلاً پنجاب۔ یوپی بنگال۔ مدارس۔ بہار۔ آسام۔ سندھ۔ سرحد وغیرہ) اور ریاست ہائے ہند (مثلاً بھاولپور۔ خیرپور سندھ حیدر آباد دکن وغیرہ) اور بیرون ہند (مثلاً افغانستان چین۔ بخارا۔ ایران وغیرہ) سے محض تفسیر قرآنِ حکیم پڑھنے کے لئے آتے ہیں۔ یہ خوبی ایک مرکز پر جمع کرنے کے باعث پیدا ہو گئی ہے۔ ورنہ کیا انفرادی طور پر ممکن ہے۔ کہ زکوٰۃ دینے والے حضرات ان ممالک کے اہل علم کی خدمت میں پہنچا سکیں؟ اِن طلبہ کی خدمت کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ یہاں جا کر اور جتنی عمر یہ علماءِ کرام خدمتِ دین کرینگے۔ اُن کی اس خدمت میں اُن حضرات کا حصّہ یقیناً ہوگا۔ اور یہ قیامت کے دن نجات اور دنیا میں برکت کا موجب ہوگا۔ و ما

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ۔

آخری عرضداشت

برادرانِ اسلام! جب زکوٰۃ ادا کرنے کے باعث اندرون ملک میں بھوک اور تنگدستی کا خاتمہ ہو جائے۔ چوری ڈاکہ وغیرہ بد امنی کی تمام قسمیں مفقود ہو جائیں۔ اور سرحداتِ اسلامی پر بھی اِس سرمایہ کی بدولت اتنے بڑے بڑے استحکامات کر دیئے جائیں۔ کہ دشمن آنکھ اُٹھاکر دیکھنے کی جرأت بھی نہ کر سکیں۔ تو پھر آپ سمجھ سکتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کے لئے وہ کیا مبارک زمانہ ہوگا۔ تسلّطِ کفار سے آزاد ہونگے۔ سوائے خدائے قدوس کے اور کسی کے غلام نہیں ہونگے اسلام آزاد۔ قرآن آزاد ایمان آزاد مسلمان آزاد ہوگا۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ وَ عَلَی اللّٰہِ فَتَوَکَّلُوْا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

تصدیقاتِ علمائے کرام

۱۔ الحمد للہ وسلامٌ علیٰ عبادہ الذین اصطفےٰ۔ اما بعد نیازمند نے رسالہ فلسفۂ زکوٰۃ مؤلفہ حضرت مولانا احمد علی صاحب۔ حضرت مولانا مدظلہٗ کی زبان مبارک سے اوّل سے آخر تک سنا۔ رسالہ

Downloaded from

https://bit.ly/QuranAziz24

مذکورہ باب زکوٰۃ میں ایک مختصر اور جامع تحریر ہے۔ شروع میں قرآن کریم اور حدیث شریف سے زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت مختلف اموال اور زمین کی پیداوار سے نصاب زکوٰۃ مقدارِ زکوٰۃ۔ مصارف زکوٰۃ کو نہایت وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ اس حصہ میں اکثر نصوص شریعت و نقل احکام پر اکتفا فرمایا ہے۔

دوسرے حصہ میں فلسفہ زکوٰۃ کے عنوان سے برکات اور منافع زکوٰۃ جو اخلاقی، معاشرتی اور اقتصادی حالات میں ظاہر ہوتے ہیں کمال خوبی سے ذکر کئے ہیں۔ اور اس سے یہ رسالہ اپنے مضمون میں جامع اور ہر مذاق اور ہر طبیعت کی رعایت میں کامل ہو گیا ہے۔ اختتام پر تمام مسلمانوں سے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ وہ صدقات و زکوٰۃ کو جو منتشر صورت میں صحیح اور غیر صحیح مقاموں میں خرچ کی جاتی ہے اپنے اپنے علاقہ میں کسی متدین اور قابل اعتماد مرکز پر جمع کریں۔ اور اس خداوندی مال کو اہل علم کے مشورہ سے حسب احکام شریعت مستحقین میں تقسیم کریں۔

اللہ تعالیٰ حضرت مولانا مدظلہ کی یہ سعی قبول فرما کر آپ کو خدمت دین میں روز افزوں ترقی دیں اور مسلمانوں کو اس فریضۂ اسلام پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائیں۔ اسی سلسلہ میں آپ کے رسالے فلسفۂ توحید مقبول، فلسفۂ نماز، فلسفۂ روزہ شائع ہو کر اہل اسلام کے ہاتھوں میں پہنچ چکے ہیں اور عنقریب رسالہ فلسفۂ حج بھی چھپنے والا ہے۔ اس کے بعد ارکان اسلام کی تعلیم اپنی زبان میں مسلمانوں کے پاس موجود ہو گی۔ اللہ تعالیٰ توفیق عمل مرحمت فرمائیں۔

حضرت مولانا مدظلہٗ کی زندگی خدمتِ تبلیغ دین کے لئے وقف ہے آپ ایک عرصہ سے تحریراً و تقریراً یہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں چنانچہ مختلف ابواب اسلام اور احکام دین کے متعلق آپ کے رسائل لاکھوں کی تعداد میں باہتمام انجمن خدام الدین شائع ہو کر پنجاب و ہندوستان میں اکثر مفت تقسیم ہو رہے ہیں۔ یہ رسالہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس نظام کو ہمیشہ کیلئے قائم رکھیں والسلام (مولانا مولوی) عبید اللہ معلم گورنمنٹ کالج شاہ پور صدر

۲- نیاز مند نے یہ رسالہ اول سے آخر تک مطالعہ کیا۔ نہایت محظوظ ہوا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس زمانہ میں بھی ایسے صالحین موجود ہیں جنہوں نے تبلیغ اسلام کے لئے اپنے آپ کو وقف کر رکھا ہے۔

وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔ (مولانا مولوی) محمد احمد عفی عنہ مورخہ یکم جمادی الثانی سنہ ۱۳۸۵ھ

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

۳ - رسالہ فلسفہ زکوٰۃ کو اوّل سے آخر تک بغور سنا جو نہایت جاں فشانی سے مسائل زکوٰۃ جمع کیے گئے ہیں اور قرآن اور سنت نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مطابق ہیں اور ہر ایک مسلم کو مسائل زکوٰۃ اور فلسفہ زکوٰۃ بخوبی اس سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ (مولانا مولوی) محمد دین فارغ التحصیل از مدرسہ رحیمیہ دہلی - ضلع شاہ پور

۴ - رسالہ فلسفہ زکوٰۃ متعلقہ حضرت مولانا احمد علی صاحب فاضل اجل کو اوّل سے آخر تک سنا ہے کتاب وسنت کے مطابق پایا مؤلف کو اللہ تعالیٰ جزاء خیر عطا فرماوے۔ (مولانا مولوی) محمد حیات از لنگر بائی ٹلوکاں تحصیل پنڈ دادنخاں ضلع جہلم فاضل دیوبند -

۵ - حضرت مخدومی ومکرمی کا رسالہ فلسفہ زکوٰۃ احقر نے تمام توجہ سنا اور ہر ہر کلمہ پر غور و فکر کیا تو بحمد اللہ نہایت کارآمد اور مفید پایا (خداوند کریم قبلہ عالی کو جزائے خیر دے) جو کہ نہ فقط عوام بلکہ طبقہ تعلیم یافتہ اور طلباء کیلئے تو بے حد کارآمد اور مفید ہے اور خصوصاً زمانہ حال میں جبکہ مسلمانوں کے اندر ہر طرح سے اسلامی کمزوریوں کے باوجود ایک یہ کمی بھی غایت درجہ کی ہے۔ کہ مسلمان مسئلہ زکوٰۃ کے فضائل و فوائد سے بالکل ہی غافل اور پس پردہ نظر آتے ہیں اور یہ اسلامی رکن بالکل ہی معدوم نظر آتا ہے جس لئے ایک ایسی تحریر کی ضرورت تھی کہ جس سے تشنگان اسلامی سیراب ہوں (خدا تعالےٰ کا شکر ہے کہ اس ضرورت کے لئے قبلہ کی ذات بابرکات کو منتخب فرما کر تشنگان اسلامی کی پیاس کو بجھایا) اور چونکہ مسلمانوں کے معاشرتی، سیاسی، اقتصادی زندگی کے ہر پہلو پر پوری تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ اب خداوند رحمان کے دربار میں دست بدعا ہوں کہ خداوند کریم قبلہ کے سایہ عاطفت کو ہمیشہ کیلئے قائم رکھے تاکہ ہماری ضروریات دینی اور دنیوی بر آئیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم (مولانا مولوی) محمد سلیمان ہزاروی حسینی غفرلہٗ فاضل دیوبند ۔

۶ - جناب مولانا و استاذنا احمد علی صاحب قبلہ نے رسالہ فلسفہ زکوٰۃ تصنیف فرمایا ہے۔ جسے میں نے از اوّل تا آخر دیکھا ہے۔ واقعی فی زمانہ مصارف زکوٰۃ کے تعین کی غلط فہمی عوام میں عموماً اور اہل علم طبقہ جو کہ اپنے آپکو تہذیب جدید کا علمبردار اور روشن دماغی کا واحد ٹھیکیدار خیال کرتا ہے خصوصاً پھیلی ہوئی ہے وہ ارباب بصیرت سے مخفی نہیں ہے خدائے سمیع و علیم کا ہم مسلمانوں پر بے حد احسان ہے کہ مولانا وقتی ضروریات کے مطابق ہماری تشنہ کامی

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

کو اپنی بے لوث خدمات سے سیراب کرتے رہتے ہیں اللہ تعالےٰ آپکے وجود مسعود کو تادیر قائم رکھے آمین ثم آمین۔

عبد العزیز خان براری المعروف حیدر آبادی (دکن) متوطن = پاندھر کوڑا ضلع ایوت محل برار

۷۔ مخدوم العلماء حضرت مولانا المعظم دام فیضہٗ کی نئی تصنیف لطیف یعنی رسالہ فلسفۂ زکوٰۃ اوّل سے آخر تک حضرت استاد نا العلام کی زبان مبارک سے بغور سنا جسکو مطابق قوانین شریعت غرا پایا اللہ تعالیٰ جملہ اہل اسلام کو طاقت بخشے کہ وہ ان مسائل پر عمل پیرا ہوں اور ان مساعی جمیلہ میں ہر قسم کی امداد بہم پہنچاتے رہیں۔

احقر عبد الحق عفی عنہ خوشہ چین دیوبند شریف و مولوی عالم و مولوی فاضل متوطن لوراں نو تحصیل ٹانک ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

اللہ تعالےٰ کی رحمت کے دو خزانے

اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دو خزانے ہیں، جنکا مستحق ہر ایک مسلمان ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ اُنکے حصول کیلئے تھوڑی سی کوشش اُن شرائط کے ماتحت کرے جو امام الانبیاء حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہیں پہلا خزانہ رحمت استغفار کرنے سے حاصل ہو سکتا ہے اور دوسرا اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا کرنے سے میسر آسکتا ہے۔ لیکن استغفار اور حمد و ثنا کرنے کے لئے موزوں ترین الفاظ کونسے ہو سکتے ہیں جو مختصر بھی ہوں اور زیادہ سے زیادہ جاذب رحمتِ الٰہی بھی ہوں۔ اسکا تعین خود حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی فرما دیا ہے انجمن خدام الدین لاہور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کردہ اِن ہر دو وظائف کو مع ترجمہ خواص و شرائط نہایت بہترین۔ خوشنما۔ دیدہ زیب۔ آرٹ کارڈ پر طبع کرایا ہے جو شخص ان ہر دو وظائف کو لینا چاہے مقامی ہو تو ایک ایک کاپی مفت دفتر سے حاصل کر سکتا ہے ایک سے زاید حاصل کرنے کیلئے فی کارڈ ایک پیسہ خرچ کرنا ہوگا۔ بیرونی حضرات ۱؎ کا ٹکٹ برائے محصول و پیکنگ بھیجکر ایک ایک کاپی مفت منگوا سکتے ہیں زیادہ منگانے کیلئے اُنہیں بھی فی کارڈ ایک پیسہ علاوہ محصول بھیجنا پڑیگا جو بصورت ٹکٹ یا منی آرڈر بھیجا جا سکتا ہے پیشگی آئے بغیر تعمیل نہیں ہوگی۔ وی پی نہیں بھیجا جاتا کیونکہ واپس آنیکی صورت میں اس خیرات کام کو نقصان پہنچتا ہے

ناظم شعبۂ تالیف و اشاعت انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

ضروری اطلاع: آپنے اس رسالہ کو اوّل سے آخر تک بغور ملاحظہ فرمالیا۔ انجمن خدام الدین کیطرف سے اس وقت تک مختلف مضامین کے ... رسالہ ... (اکثر) ... ہزار کی تعداد میں شائع ہو چکے ہیں ... منی آرڈر بھیجکر رجسٹرڈ پیکٹ منگوا لیجئے

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24

خلاصۃ المشکوۃ

ہدیہ عہر

Downloaded from
https://bit.ly/QuranAziz24